سوال

منگنی کے لیے لڑکی کے بارہ میں کیسے معلوم کیا جائے

جواب

الحمد للہ.

تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے لیے نیک و صالح بیوی کے حصول میں آسانی پیدا فرمائے جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں.

پ کے سوال سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لڑکی عفت و عصمت کی مالکہ ہے اور ایسے خاندان سے تعلق رکھتی ہے جو اپنی لڑکیوں کی حفاظت کرنے والا ہے.

یہ ہے کہ اس لڑکی نے آپ سے بات چیت نہیں کی اور اصرار کیا ہے کہ اس کے والد سے اس بارہ میں بات چیت کی جائے، اور پھر اس نے اپنے والد کو بھی اس کے متعلق بتا دیا ہے، اور اس کے والد کو موقف اس سے بھی سخت نکلا کہ اس نے آپ کو کہا:

ب آپ کے والدین آئیں گے اور دونوں خاندانوں میں تعارف ہوگا تو پھر اگر آپ چاہیں تو اسے دیکھنا اور تمہارے لیے اس کا رشتہ طلب کرنا ممکن ہو سکتا ہے.

ں صحیح ہے، کیونکہ شریعت نے لڑکی کو دیکھنا مباح اس وقت کیا ہے جب اس کا ظن غالب ہو کہ وہ اس سے منگنی کریگا، اور اس کو رشتہ دے دیا جائیگا.

امہ عز بن عبد السلام رحمہ اللہ منگیتر کو دیکھنے کے بارہ میں کلام کرتے ہوئے کہتے ہیں:

ت اس کے لیے جائز کیا گیا ہے جو واضح اور ظاہر امید رکھتا ہو کہ اس کا رشتہ قبول کر جائیگا، اور یہ معلوم نہ ہو کہ رد کر دیا جائیگا، یا پھر اس کا ظن غالب ہو کہ اس کا رشتہ رد نہیں کیا جائیگا" انتہی

م (146/2).

کے خاندان کے بارہ میں جاننا تو یہ ممکن ہے کہ آپ ان کے متعلق کسی سے دریافت کریں، یا پھر اپنے والد کو کہیں کہ وہ ان کے بارہ میں دریافت کریں، اور پھر شرعی طور پر لڑکی سے منگنی کرنے سے قبل اس کے خاندان کے بارہ میں معلوم کرنا اور ان کے بارہ میں مشورہ کرنا حرام نہیں ہے.

ں شخص کا آپ کو اپنے خاندان کے بارہ میں معلومات فراہم نہ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں؛ کیونکہ یہاں کلام میں اگر وہ کچھ ہو جسے وہ پسند نہیں کرتے تو یہ حرام غیبت میں شامل نہیں ہوتی.

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علماء کے ہاں بغیر کسی نزاع کے جائز غیبت کے بارہ میں کلام کرتے ہوئے کہتے ہیں:

دوسری قسم:

آدمی سے اس کے نکاح نکاح یا معاملات یا گواہی یعنی اس کے گواہ بننے کے متعلق مشورہ کرے اور اسے علم ہو کہ وہ اس کے فائدہ میں نہیں تو اسے چاہیے کہ وہ مشورہ طلب کرنے والے کو نصیحت کرے اور اس کے سامنے اس کے حالات رکھے" انتہی

ی (477/4).

رہا یہ کہ آپ شرعی طور پر اس لڑکے متعلق کیسے جان سکتے ہیں؟

زارش ہے کہ آپ کے لیے باز پرس اور سوال کرنا جائز ہے، جیسا کہ ہم بیان بھی کر چکے ہیں، اور اگر آپ اس سے منگنی کرنا چاہیں تو اسے دیکھنا بھی جائز ہے، اور اگر آپ اسے دیکھ نہ سکیں تو آپ کو اپنی کسی محرم عورت کو بھیج کر اس کے اوصاف معلوم کر لینے چاہییں جو اسے دیکھ کر آپ کے لیے اس کے ا

ہی ہے کہ آپ خود ہی اسے دیکھیں، یا پھر اسے دیکھیں جو آپ کے لیے اس لڑکی کے اوصاف بیان کرے تاکہ آپ اس کا رشتہ طلب کر لیں یا پھر اسے چھوڑ دیں؛ کیونکہ ہو سکتا ہے منگنی کر لینے کے بعد اسے دیکھنے میں اس سے نکاح نہ کرنے کا بھی باعث بن سکتا ہے جس کی بنا پر اس لڑکی اور اس کے گھر والو

تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ کہ جب اس خاندان والوں کو یہ پتہ چل جائے کہ آپ لڑکا کا رشتہ طلب کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور واقعی اس سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو پھر وہ اپنے اور لڑکی کے بارہ میں معلومات فراہم کرنے اور سوال کرنے میں کوئی مانع پیدا نہیں کرینگے.

، آپ کو وہی کچھ کرنا چاہیے جو لڑکی کے والد نے آپ سے کہا کہے، پھر اس کے بعد آپ اللہ تعالی سے استخارہ کریں ان شاء اللہ اللہ رب العالمین آپ کے مقدر میں خیر و بھلائی پیدا کریگا.

رہا یہ مسئلہ کہ کیسی عورت کو اپنے لیے بطور بیوی اختیار کرنا چاہیے اور جس لڑکی کو آپ بطور بیوی چننا چاہتے ہوں اس میں کیا صفات اور اوصاف پائے جائیں؟

میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری راہنمائی کی ہے، اس لیے مسلمان شخص کو بیوی اختیار کرتے وقت اس کا خیال کرنا چاہیے، ذیل میں ہم اس کا خلاصہ پیش کرتے ہیں:

1 وہ عورت دین والی ہو؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ہ چار اسباب کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے: اس کے مال و دولت کی بنا پر، اور اس کے حسب و نسب و خاندان کی بنا پر، اور اس کی خوبصورتی و جمال کی وجہ ہے، اور اس کے دین کی بنا پر، آپ کے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین والی عورت کو اختیار کرو"

بر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466).

ا پر شادی کی رغبت ہوتی ہے، اور یہ چار خصلتیں ہیں جو مردوں کو اپنی طرف دعوت دیتی ہیں، اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ دین کو چھوڑ کر کسی اور صفت کی بنا پر شادی نہ کی جائے.

2 وہ عورت زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"تم ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں روز قیامت تمہارے زیادہ ہونے میں دوسرے انبیاء پر فخر کرونگا"

بر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واری لڑکی کے متعلق زیادہ اولاد جننے کا اس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اس کے خاندان کی عورتیں کثرت اولاد والی ہوں تو وہ بھی کثرت اولاد والی ہوگی ان شاء اللہ.

3 وہ کنواری ہونی چاہیے، کیونکہ حدیث نبوی میں ہے :

"تونے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی، تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی"

بر (5052).

4 وہ حسب و نسب والی یعنی اصیل خاندان سے تعلق رکھتی ہو.

5 خوبصورت ہو کیونکہ خوبصورت ہونے سے خاوند کے نفس کو سکون حاصل ہوگا، اور وہ اس کے لیے نظریں نیچی رکھنے کا باعث بنے گی، اور اس میں اس کے لیے محبت و پیار بھی کامل ہونے کا باعث ہوگی، اسی لیے شریعت اسلامیہ نے عقد نکاح سے قبل اسے دیکھنا مشروع کیا ہے.

6 عقل و دانش والی ہو، بے وقوف نہ ہو، کیونکہ نکاح کا معنی مستقل طور پر معاشرت ہے، پوری زندگی ساتھ رہنے کا معنی رکھتی ہے، اور پھر بے وقوف عورت کے ساتھ حسن معاشرت نہیں ہو سکتی، اور ہو سکتا ہے کہ یہی اس کی اولاد میں بھی منتقل ہو جائے.

ر میں ہم یہ بات ضرور کہیں گے کہ آپ عورتوں کے ساتھ بات چیت کے خطرہ کی سنگینی کا احساس رکھیں کہ انٹرنیٹ وغیرہ دوسرے وسائل کے ذریعہ اجنبی عورتوں سے بات چیت اور تعلقات قائم کرنا خطرے سے خالی نہیں، کیونکہ یہ ایسا قدم ہے جس کا انجام اچھا نہیں ہے، اس لیے شیطان کی پیروی سے ا

انہ و تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی پسند اور رضامندی والے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

99395